اس معاملے میں پنچایت آپ کے ساتھ ہے۔
لیکن یہ صرف پنچایت کا ہی کام نہیں ہے۔
ہم چھوٹے بڑے سب مل کر یہ کام کریں گے
ہماری کوشش ضرور کامیاب ہوگی۔

سکون آباد کے جلسے میں آپ کو تقریر کرنا ہے۔ اس موقع پر آپ کیا کہیں گے؟

بھائیو! جب جنگل میں آگ لگی تھی
تو ایک ننھی چڑیا نے اس آگ کو
بجھانے کی کوشش کی تھی۔
مجھے اس وقت وہ کہانی یاد آرہی ہے۔

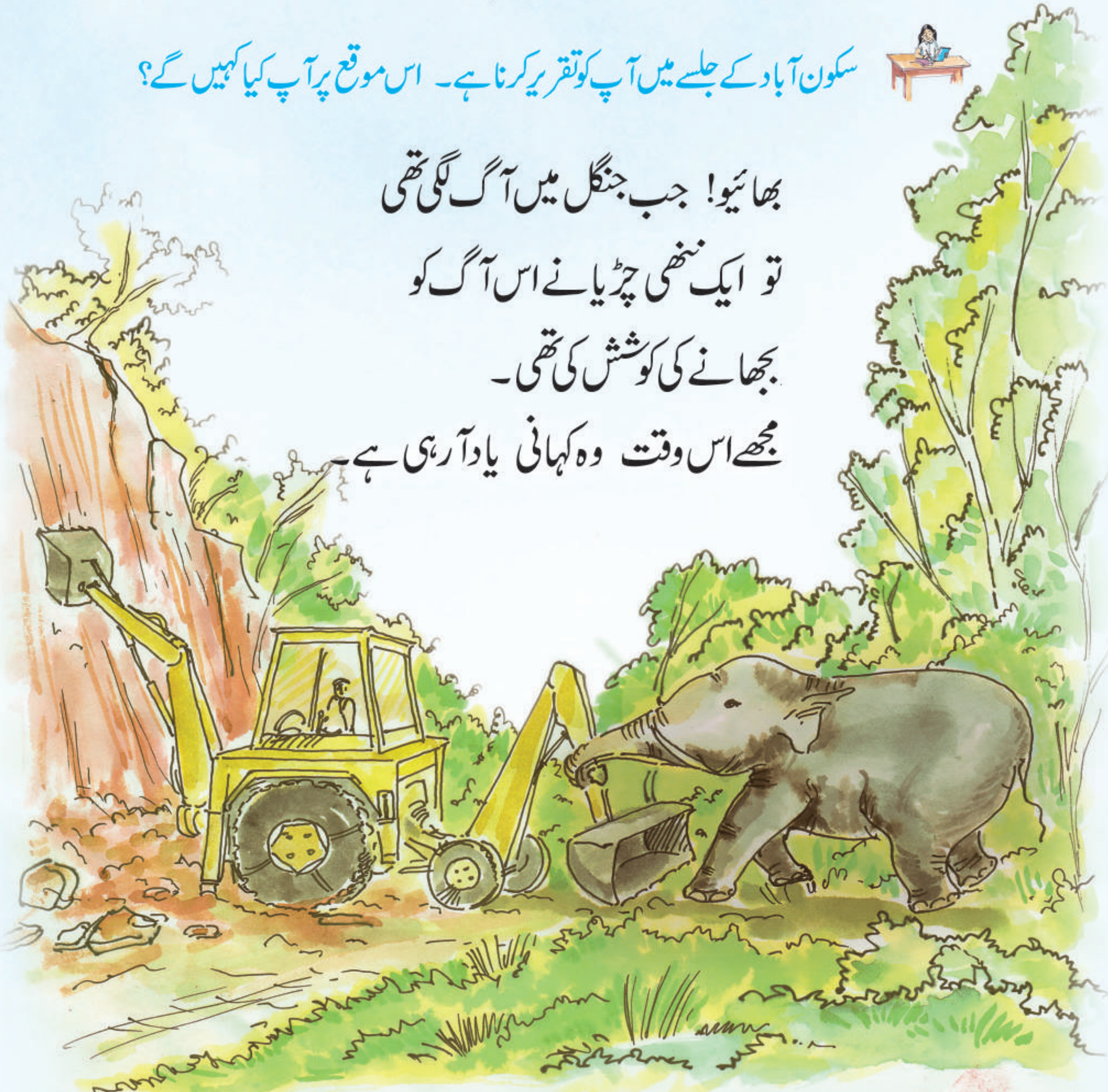

ہم نہیں چھوڑیں گے

بچے تصویر دیکھیں اور اپنی رائے پیش کریں۔

صدرِ پنچایت موٹو خرگوش سکون آباد پہنچے۔

جنگل کے پرندے اور جانور وہاں جمع ہو گئے۔

صدرِ پنچایت نے کہا۔

بھائیو اور بہنو، آداب!

آپ کی پریشانی کو میں خوب سمجھتا ہوں۔

آپ کے وارڈ ممبر چالو بندر نے مجھے ساری باتیں بتائی ہیں،

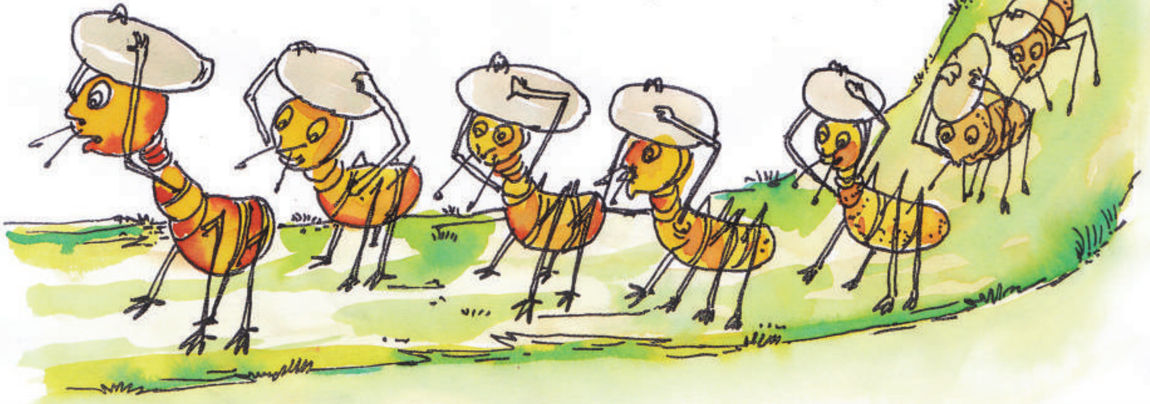

شیر کی باتیں سن کر صدرِ پنچایت نے کیا کیا ہوگا؟

جنگل کے جانور اور پرندوں کو کیا کیا پریشانیاں ہوئی ہیں؟ چند جملے لکھیے۔

جنگل بچانے کے لیے جانور اور پرندے جلوس نکال رہے ہیں۔
چند نعرے تیار کیجیے۔

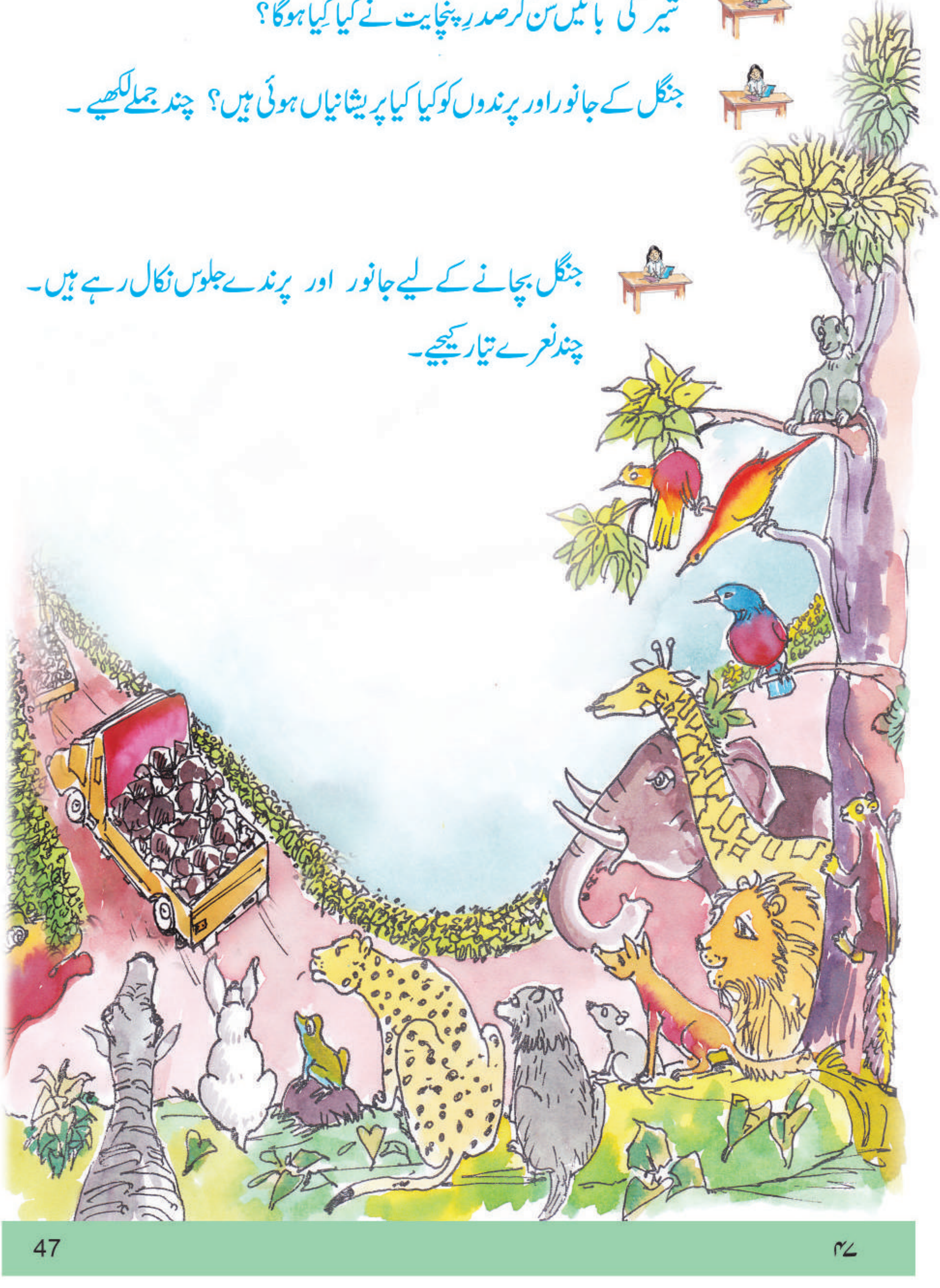

عالی جناب!

ہماری باتیں سن لیجیے۔

آپ نے بھی 'جنگل وژن' کی رپورٹ دیکھی ہوگی۔

چٹان توڑنے سے بہت نقصان ہوئے ہیں۔

بہت سارے جانور اور پرندے زخمی ہوئے ہیں۔

پیڑ پودے برباد ہو گئے۔

نالے اور جھیل سوکھ رہے ہیں۔

پینے کا پانی بھی نہیں بچا ہے۔

جنگل کے سارے جانور اور پرندے بہت پریشان ہیں،

آپ ہی بتائیے اب ہم کیا کریں؟

دائرے میں لفظ 'جنگل' دیا گیا ہے۔
اس سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ لکھیے
اور ان کی مدد سے چند جملے بنائیے۔

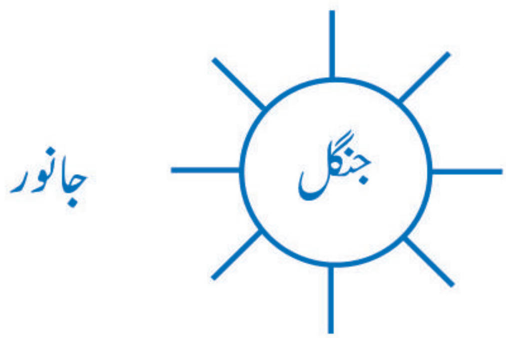

گزارش ہے

'جنگل وژن' کی رپورٹ دیکھ کر سارے پرندے

اور جانور جاگ اٹھے۔

سب مل کر جنگلی پنچایت کی طرف نکلے۔

اور صدرِ پنچایت موٹو خرگوش کے پاس پہنچے۔

ایکشن کمیٹی کا نمائندہ شیر کہنے لگا۔

بچّوں سے پوچھے کہ جانوروں اور پرندوں کے پلک کارڈوں میں اور کیا کیا لکھا ہوگا؟

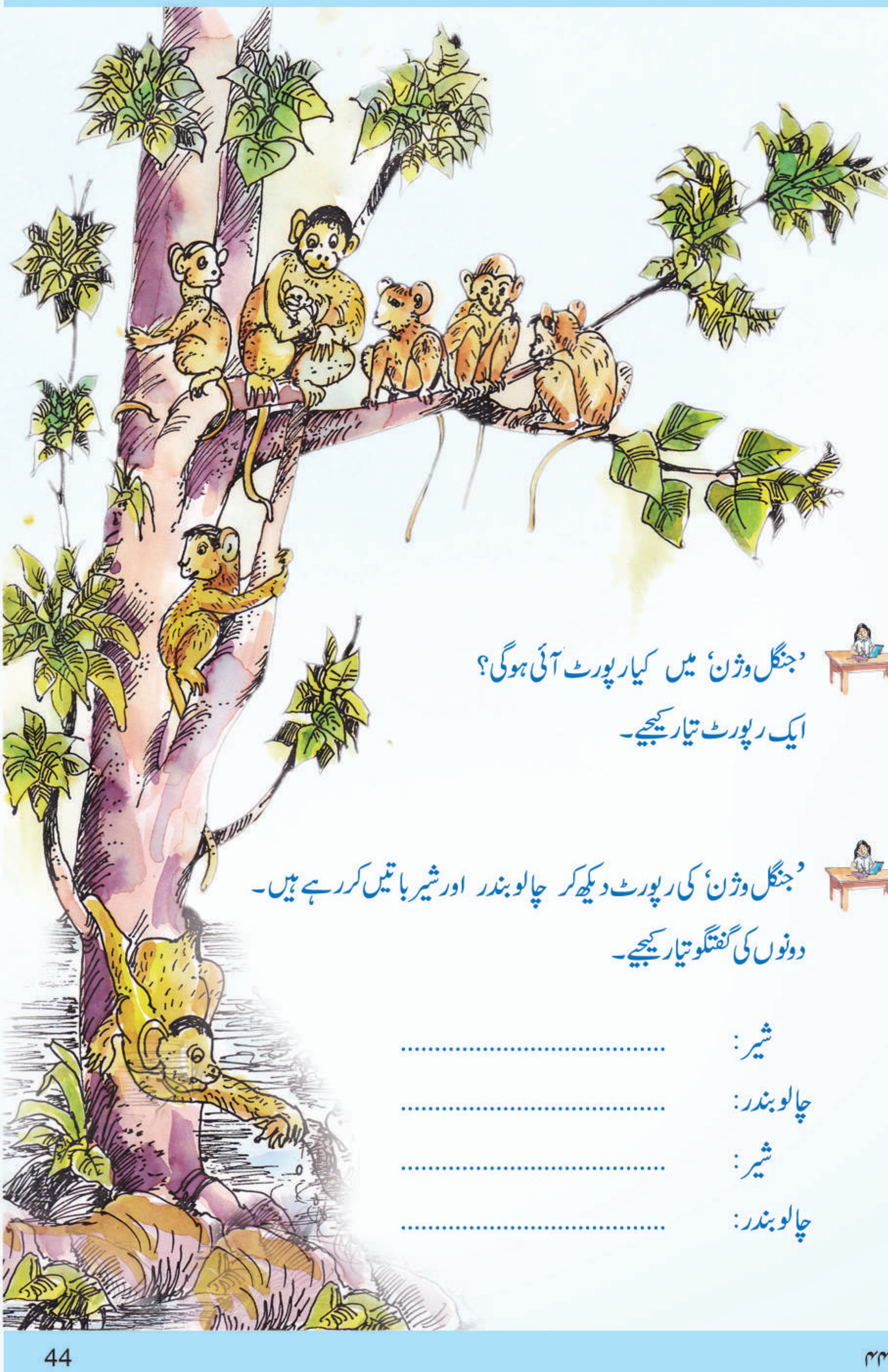

'جنگل وژن' میں کیا رپورٹ آئی ہوگی؟
ایک رپورٹ تیار کیجیے۔

'جنگل وژن' کی رپورٹ دیکھ کر چالو بندر اور شیر باتیں کر رہے ہیں۔
دونوں کی گفتگو تیار کیجیے۔

شیر: ....
چالو بندر: ....
شیر: ....
چالو بندر: ....

کالو : بتائیے، یہاں کیا ہوا؟ اور کیا نقصانات ہوئے؟

چالو : وہی! چٹان توڑی گئی، کئی جانور زخمی ہوئے۔

بہت سے جانور اور پرندے بے گھر ہو گئے۔

چلیے ہم وہاں جا کر دیکھیں گے۔

کالو وہاں کی ویڈیو شوٹنگ کرنے لگا۔

کالو : افسوس ! یہ کیا ہو گیا؟

کیا ہمارے دشمن یہاں بھی آ پہنچے؟

یہاں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے!

چالو بھائی آپ کیوں خاموش ہیں؟

چالو : میں نے ہر میٹنگ میں اس ظلم کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔

لیکن ہماری بات سنتا ہی کون ہے۔

کالو : اچھا! آج ہی میں اس کی تفصیلی رپورٹ

'جنگل وژن' میں پیش کروں گا۔

چالو : اچھی بات ہے! لوگوں کو آگاہ کرنا ہمارا فرض ہے۔

ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟ چند جملے لکھیے۔

خاموش کیوں ہے؟

بچّوں سے پوچھے کہ لوگ فطرت پر کیا کیا ظلم کر رہے ہیں؟
کلاس میں ایک بحث منعقد کرے۔

شادی دھوم دھام سے ہو رہی تھی۔

اچانک چٹّان توڑنے کی آواز آئی۔

سارے جانور اور پرندے اس طرف دوڑ پڑے۔

شیر اور چالو بندر بھی وہاں پہنچے۔

یہ خبر سن کر 'جنگل وژن' کا رپورٹر کالو کوّا بھی آ گیا۔

وہ وارڈ ممبر چالو بندر سے پوچھنے لگا۔

مینڈک بھی ٹرّاتا آیا
گلہری کی یہ شادی ہے
گیدڑ نے اک تان لگائی
کوّوں نے قوّالی گائی
گونج اٹھی ہر سو شہنائی
گلہری کی یہ شادی ہے
ہاتھی آیا کان ہلاتا
سونڈ اٹھائے بِگُل بجاتا
گنّے کا رس سب کو پِلاتا
گلہری کی یہ شادی ہے

بچوں سے یہ نظم مختلف طرزوں میں سنانے کو کہے۔

اس نظم میں چند جانوروں اور پرندوں کے نام ہیں۔
پسندیدہ جانوروں اور پرندوں کی تصویریں بنائیے اور
ان کے نام لکھیے۔ کسی ایک پر چند جملے لکھیے۔

جانوروں اور پرندوں پر لکھی گئی بہت ساری نظمیں موجود ہیں۔
چند نظمیں جمع کیجیے اور 'میرا گلشن' میں لکھیے۔

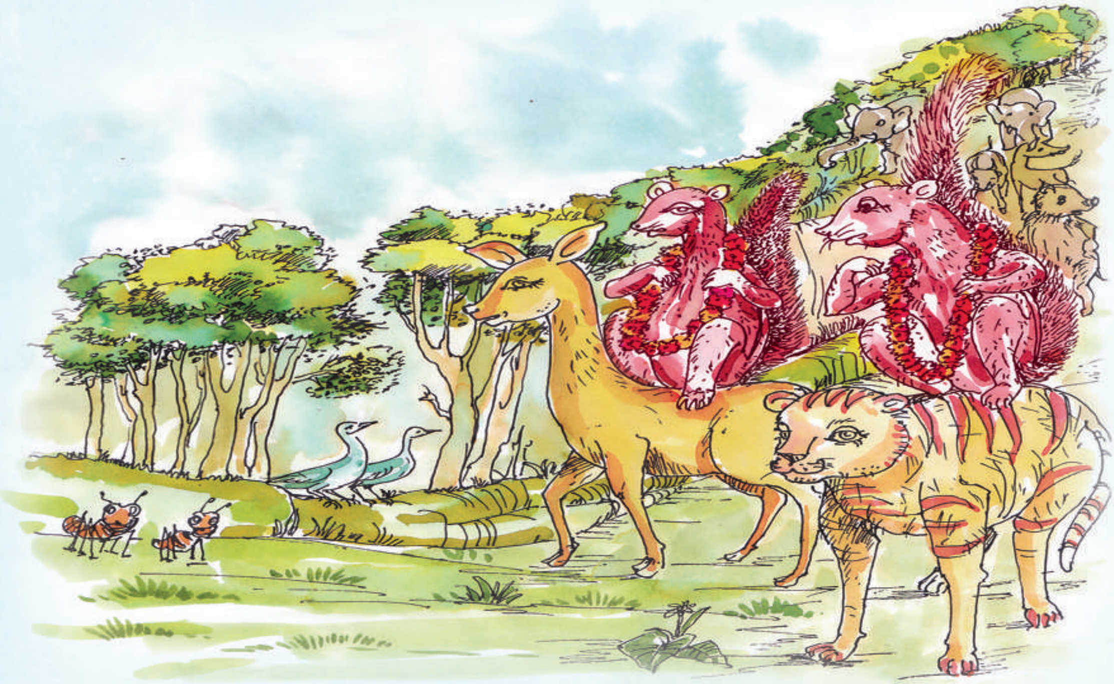

چالو بندر اور شیر شادی محل پہنچے۔
وہاں جنگل کے تمام جانور اور پرندے موجود تھے۔
وہ ہنسی خوشی سے ناچ رہے تھے اور گا رہے تھے۔

گلہری کی یہ شادی ہے
جنگل میں یہ دھوم مچی ہے
سج دھج کر بارات چلی ہے
گلہری کی یہ شادی ہے
بھالو ڈھول بجاتا آیا
جھینگر بین سناتا آیا

شیر نے اور کیا کیا سوچا ہوگا؟ چند جملے لکھیے۔

چالو بندر : آج گلہری کی شادی ہے۔ آپ آئیں گے؟
شیر : ضرور! ہم ایک ساتھ چلیں گے۔

یہاں چند جانوروں کے نام دیے گئے ہیں،
الگ الگ خانوں میں لکھیے اور کسی ایک پر چند جملے لکھیے۔

شیر	بندر	گائے	بھالو	بکری	بیل
بلّی	کتّا	ہرن	چیتا	بھینس	ہاتھی

پالتو جانور	جنگلی جانور

مہندی لگا کے رکھنا

بچّوں سے پوچھے کہ تصویر میں کیا کیا نظر آرہے ہیں ؟ خرگوش کیا کہہ رہا ہے؟

ایک زمانہ تھا، جنگل کے سارے جانور اور پرندے
میرا کہا مانتے تھے۔
زندگی میں کیا خوب مزہ تھا۔ لیکن آج........
آداب شیر جی ! آپ صبح صبح سو رہے ہیں؟
نہیں چالو بندر ! میں اپنے بارے میں سوچ رہا تھا۔

یونٹ III

جنگلستان

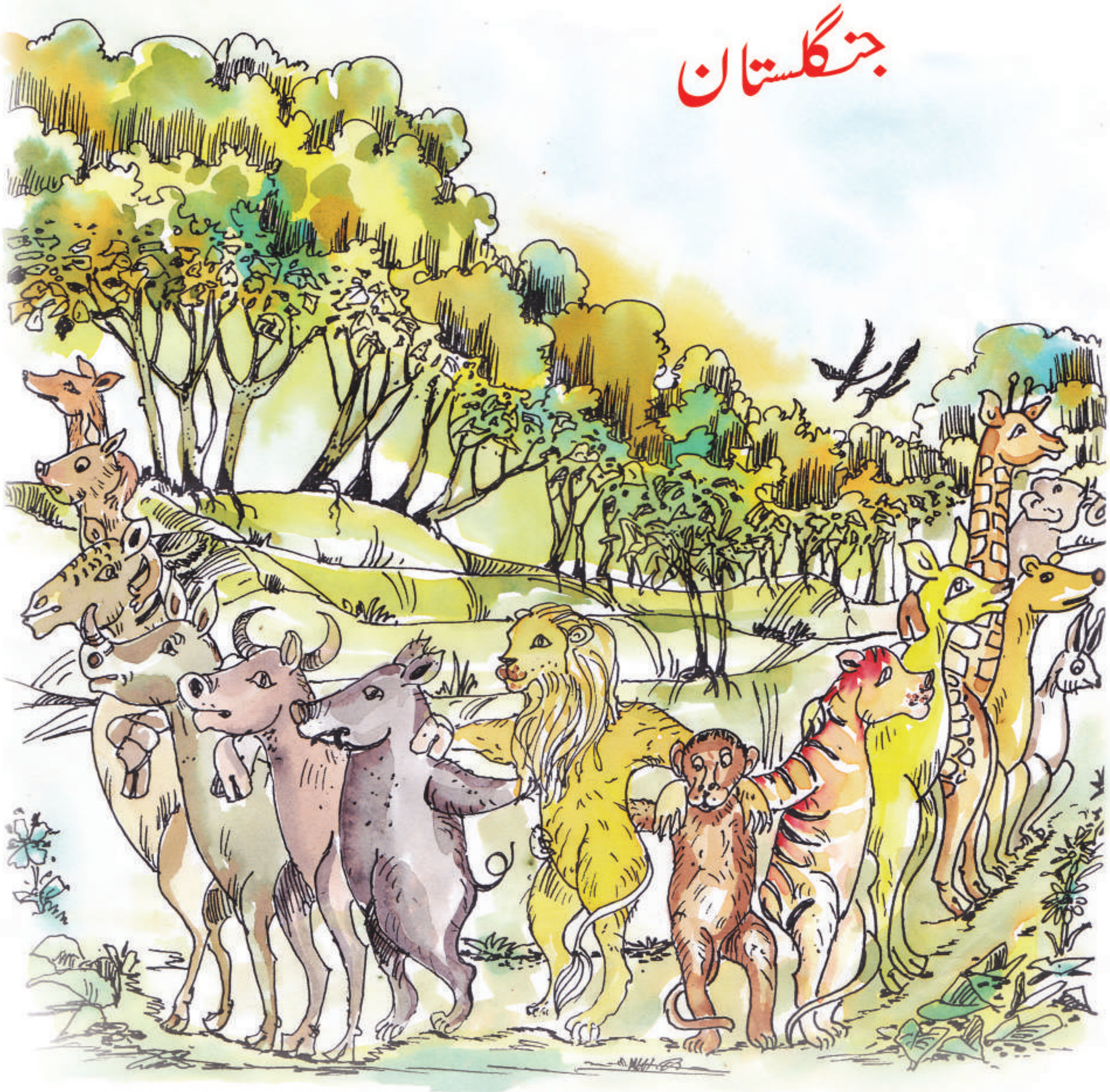

تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کیسی زمیں بنائی کیا آسماں بنایا

معیّن صلاحیتیں

- آداب وتہنیت کے الفاظ محل موقع کے لحاظ سے استعمال کر کے گفتگو کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع کے بارے میں سوالات تیار کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ کردار پر نوٹ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- کہانیاں پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے کہانیاں تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزون مصرعے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ڈائری نوٹ لکھنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پر بیانیہ، نوٹ، وغیرہ تیار کرنے کی صلاحیت۔

اس نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کرنے کا موقع دے۔

بچّو! نیچے دیے گیے شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

وطن کی محبت پر لکھی گئی نظمیں جمع کیجیے اور 'میرا گلشن' میں لگائیے۔

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا
پربت وہ سب سے اونچا ہم سایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا
گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

علّامہ اقبالؔ

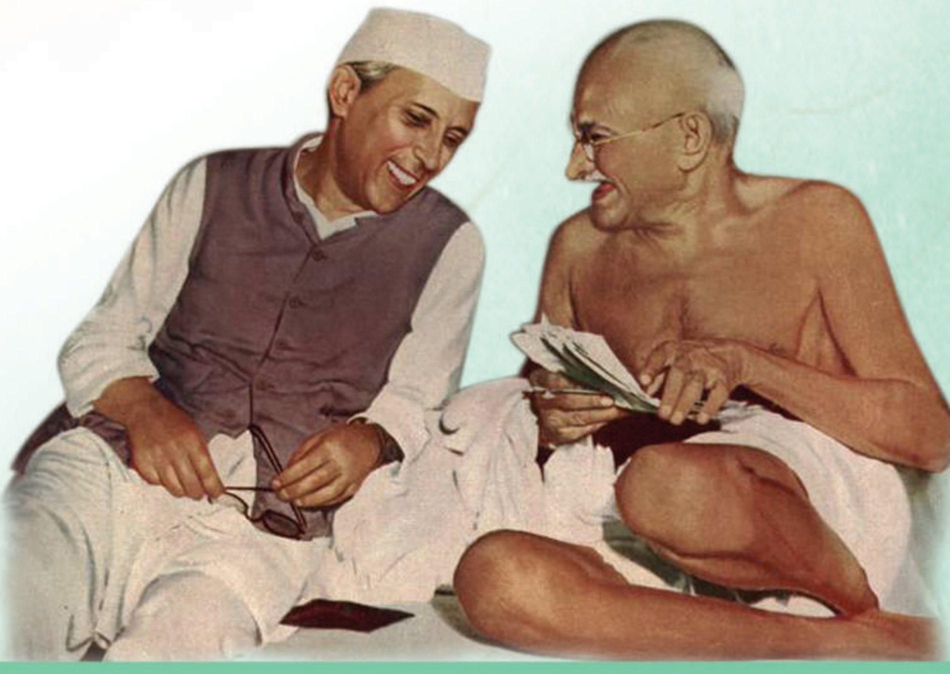

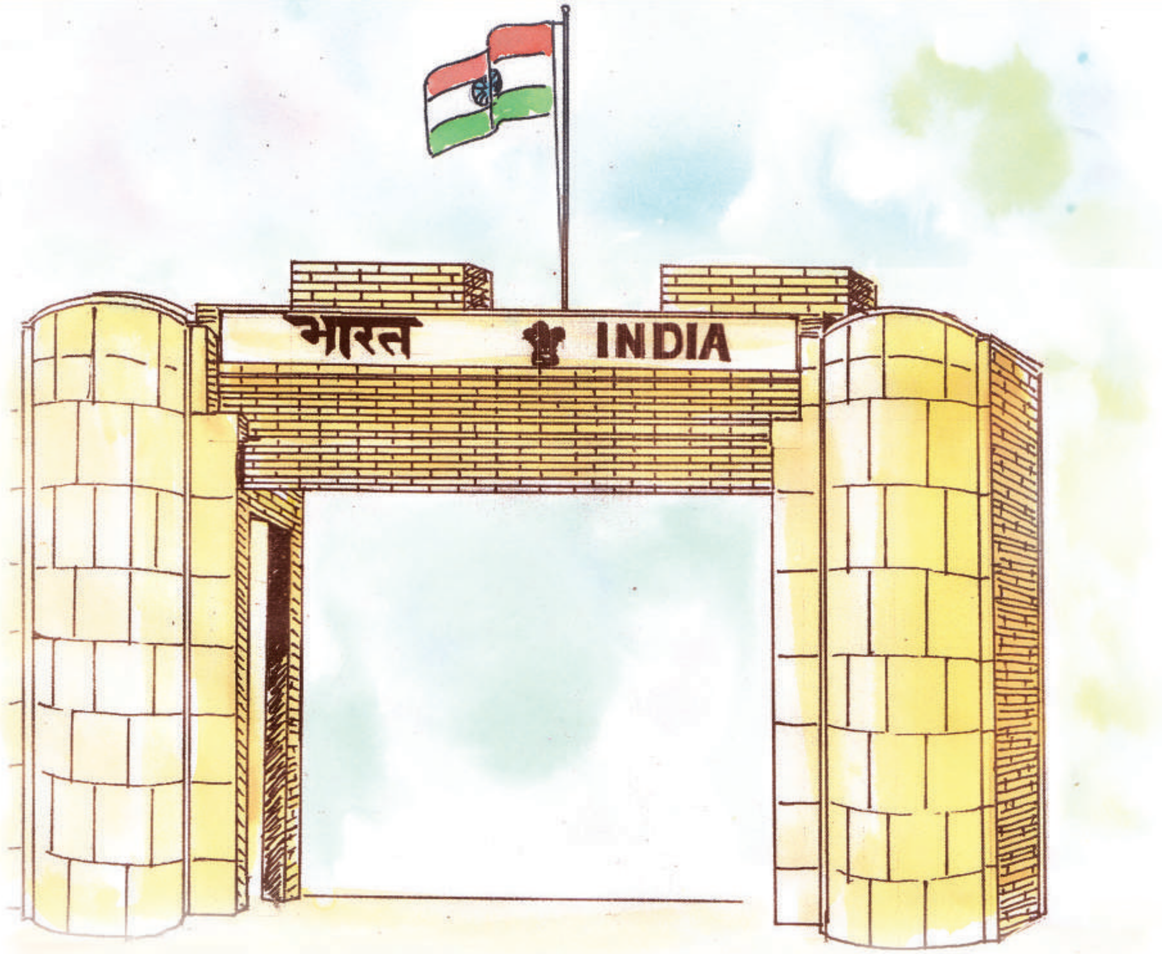

ہندی ہیں ہم

نرملا ٹیچر: بابو! آپ کی ڈائری بہت اچھی ہے۔
آزادی کے دن تمھیں اسکول اسمبلی میں یہ ڈائری
سنانے کا موقع دیا جائے گا۔
جشنِ آزادی کے موقع پر سارے بچّے
چھوٹے چھوٹے قومی جھنڈے لے کر اسکول آ رہے ہیں۔
قومی گیت کی میٹھی آواز سے اسکول کی فضا گونج رہی ہے۔

۱۰ اگست ۲۰۱۴ء
منگل

آج کا دن کبھی نہیں بھول سکتا۔

مجھے ایک نیا دوست ملا ہے۔

اس کا نام سمیر ہے، وہ بہت اچھا لڑکا ہے۔

بچپن سے ہی وہ مزدوری کرنے پر مجبور ہے۔

وہ پڑھنا چاہتا ہے لیکن اسے موقع نہیں مل رہا ہے۔

اب میں سوچ رہا ہوں کہ ہمارے دیس میں اس طرح کے

کتنے بچّے ہوں گے؟ ایک وقت کی روٹی کے لیے

وہ کیا کیا کام کرتے ہوں گے؟

اے خدا! میں کیا کر سکتا ہوں'

یہ سوچ کر مجھے نیند

نہیں آتی۔

بابو کی ڈائری آپ نے سنی ہے۔
آپ کی زندگی کا کوئی ایک واقعہ یاد کر کے ڈائری میں لکھیے۔

ہمارے دیس میں کئی بچّے بچپن میں ہی مزدوری کرنے پر
مجبور ہیں کیوں؟ اپنے خیالات لکھیے۔

حاضر ہوں مدد کو

نرملا ٹیچر نے بچّوں کی حاضری لی۔

بچّو! آج کون ڈائری سنائے گا؟

بابو نے کہا۔ میں سناؤں گا ٹیچر!

بابو ڈائری پڑھنے لگا۔

تمام بچّے غور سے سنتے رہے۔

ماں کی محبّت باپ کا سایہ   میں نے تیرے کرم سے پایا
بھائی بہن کا پیار دکھایا   کیسا اچھا رشتہ بنایا
میرے خالق میرے آقا   اچھا لڑکا مجھ کو بنانا
سیدھا رستہ مجھ کو چلانا   جس نے کہا ہے تیرا مانا

بچّوں کو نظم خوانی کرنے اور مختلف طرزوں میں پیش کرنے کا موقع دیجیے۔

اس نظم سے، ہم الفاظ چن کر لکھیے۔

اس نظم سے پسندیدہ کوئی ایک شعر چن لیجیے اور اس کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

گوشۂ مطالعہ کی مدد سے چند دعائیہ نظمیں جمع کیجیے
اور انھیں 'میرا گلشن' میں لگائیے۔

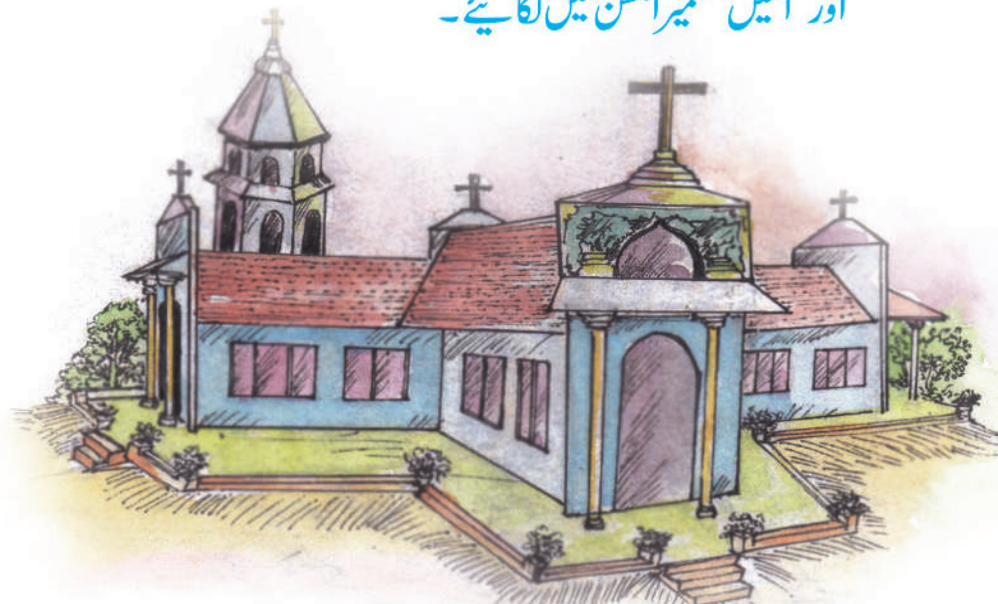

دنیا کے رکھوالے

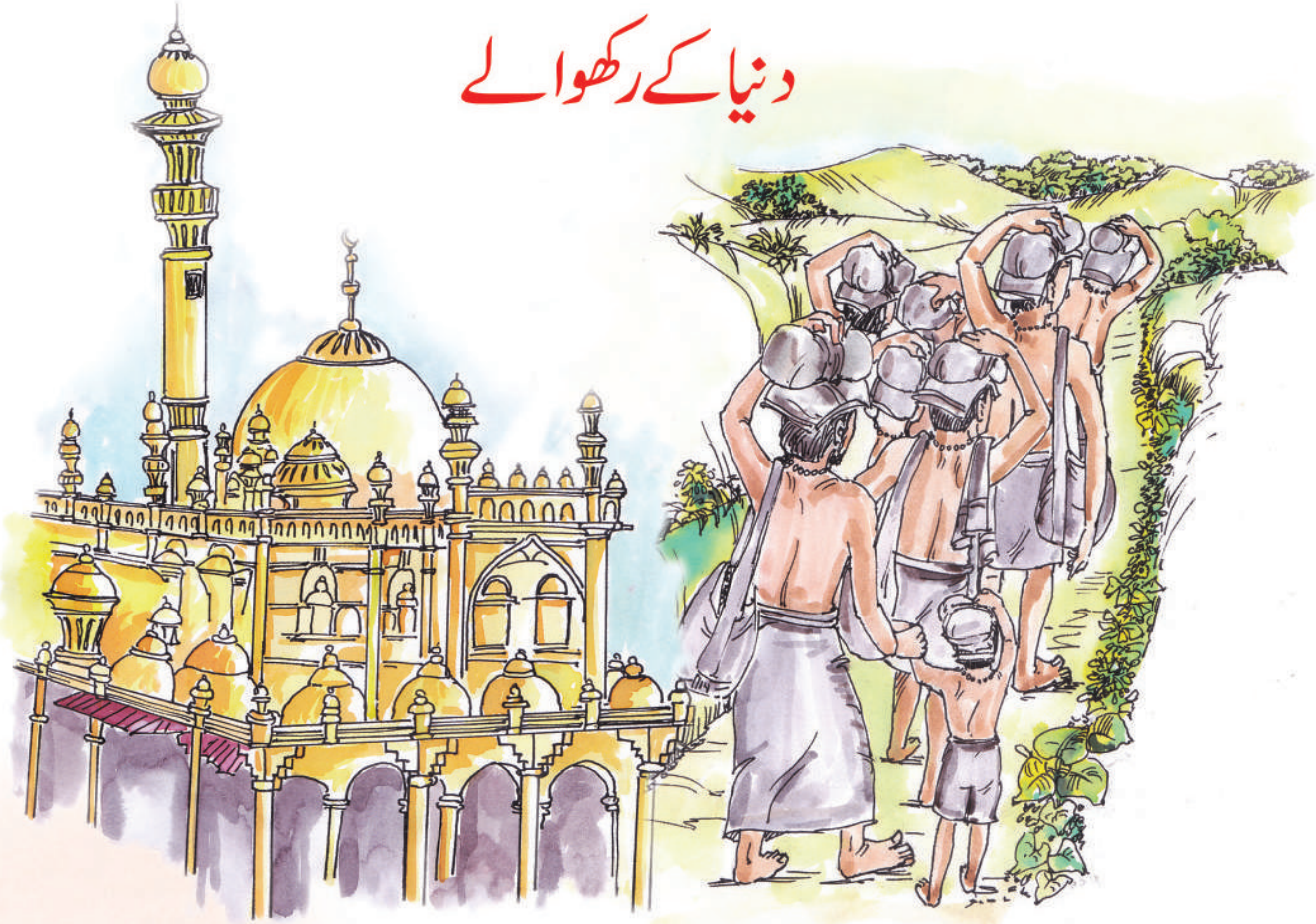

اگلے دن اسکول اسمبلی میں لڑکیاں دعائیہ نظم پڑھ رہی تھیں۔
بابو نے دیکھا کہ سمیر بھی کھڑے ہو کر دعا کر رہا ہے۔

اے سنسار بنا نے والے　　سورج کو چمکانے والے
خاک سے پھول اگانے والے　　دریاؤں کو بہانے والے
میرے خالق میرے آقا　　ہنستا ہنستا چاند نکالا
ٹھنڈی ٹھنڈی کرنوں والا　　کرتا ہے راتوں کو اجالا

اتنے میں ایک آدمی میرے پاس آیا۔
وہ میری باتیں سن کر مجھے اپنے ساتھ گھر لے گیا۔
ان کا نام سلمان تھا۔ ان کا کوئی بچّہ نہ تھا۔
انھوں نے مجھے اپنا بچّہ بنالیا۔
وہ بُڑھاپے میں بھی مزدوری کرتے تھے۔
میں نے سوچا کہ ان کی مدد کرنا میری ذمّہ داری ہے۔
سمیر کی کہانی سن کر بابو کی آنکھیں بھر آئیں۔

سمیر کی کہانی سن کر بابو نے کیا سوچا ہوگا؟

بچّو! اگر آپ کی ملاقات سمیر سے ہو جائے تو آپ اس سے کیا کیا سوالات کریں گے؟
چند سوالات تیار کیجیے۔

چند سال سلمان کے ساتھ سمیر کام کرتا رہا، پھر کیا ہوا ہوگا؟
کہانی کو آگے بڑھائیے

اس کہانی کا کون سا کردار آپ کو زیادہ پسند آیا؟
اس پر چند جملے لکھیے۔

بعد میں معلوم ہوا کہ رات کو بڑا زلزلہ آیا تھا،
ہزاروں لوگ مارے گئے
اور لاکھوں بے گھر ہو گئے۔
میری امّی اور ابّو بھی.......
پھر کیا ہوا سمیر؟ تم یہاں کیسے؟
ایک مہینے کے بعد اسپتال سے نکلا۔
کہاں جاؤں؟ کیا کروں؟
میرے سامنے کوئی راستہ نہیں تھا۔
چلتے چلتے آخر ایک گاؤں میں پہنچا۔
بھوکا پیاسا ایک پیڑ کے نیچے بیٹھا۔

سمیر نے پیڑ کے نیچے بیٹھ کر کیا سوچا ہوگا؟ چند جملے لکھیے۔

ایک رات کی بات ہے

میں گہری نیند میں تھا۔

ڈراؤنی آواز نے مجھے جگایا۔

کیا دیکھتا ہوں.........؟

گھر کی جگہ پتھروں کا ڈھیر ہے۔

میری پیاری ماں گری ہوئی دیوار کے نیچے بے ہوش پڑی ہے۔

اور ابّو زخمی ہو کر تڑپ رہے ہیں۔

خدا جانے میں کیسے بچ گیا!

جب ہوش میں آیا تو میں اسپتال میں تھا'

سمیر اپنی دردبھری کہانی سنانے لگا۔

کیا کہوں بھائی! میری حالت ہی کچھ اور ہے۔

میں 'لاتور' کا رہنے والا ہوں، ماں باپ کا اکلوتا بیٹا ہوں۔

تمہاری طرح میں بھی اسکول میں پڑھتا تھا۔

ابّو ہمیشہ کہا کرتے تھے،

"پڑھائی میں دھیان رکھو، بڑے آدمی بن جاؤ گے"۔

میرے ابّو بڑے افسر تھے۔

پھر کیا ہوا سمیر؟ بابو نے پوچھا۔

کیا کہوں بھائی! یہ میری تقدیر ہے.........

سمیر کی آنکھیں بھر آئیں۔

صبر کرو، سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

بابو نے تسلّی دی۔

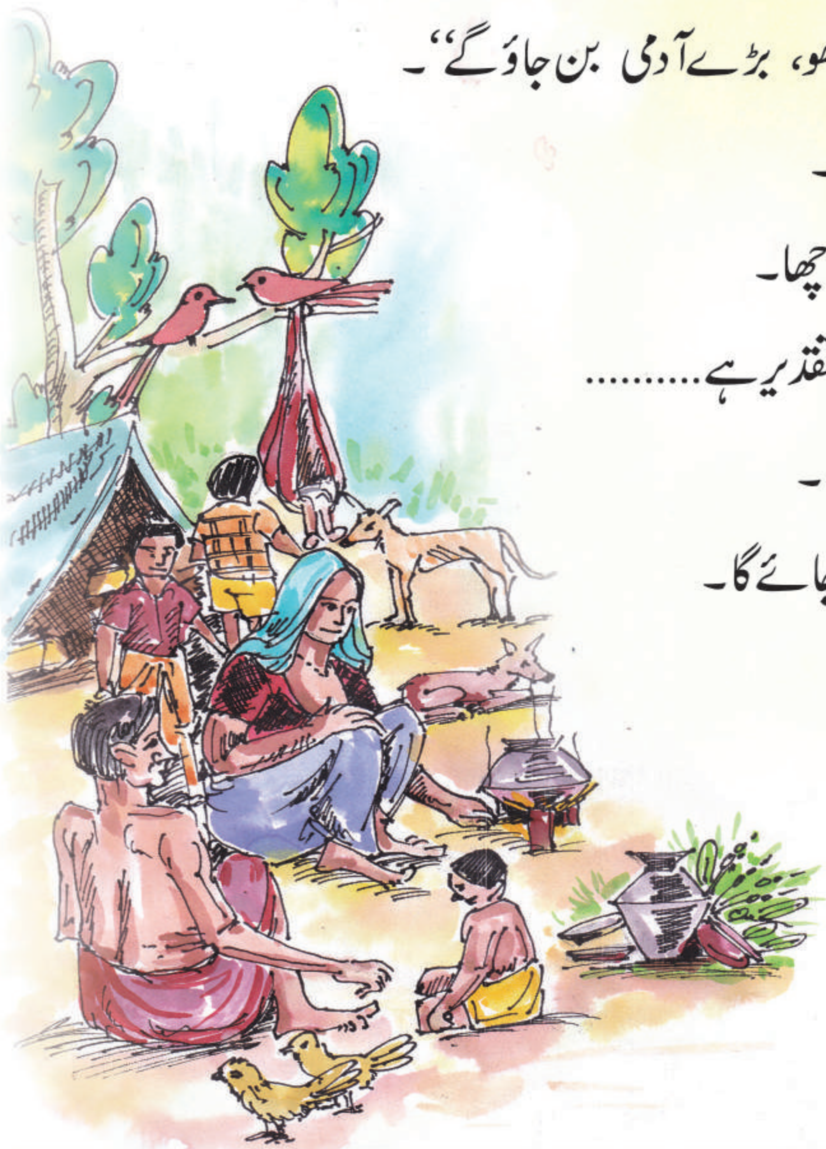

زلزلے کی یاد میں

زلزلہ اور طوفان وغیرہ سے تعلق رکھنے والی تصویریں دکھا کر کلاس میں ایک بحث منعقد کریں۔

دوپہر کو استاد اور بچّے ہال میں کھانا کھا رہے تھے۔

کھانا کھاتے ہوئے

بابو مزدوروں کی طرف بار بار دیکھ رہا تھا۔

پھر وہ اس لڑکے کے پاس گیا اور پوچھا '

بھائی! تمہارا کیا نام ہے اور تم کہاں رہتے ہو؟

لڑکا خاموش کام کرتا رہا۔

کچھ تو کہو بھائی! اتنی چھوٹی عمر میں مزدوری.....؟.

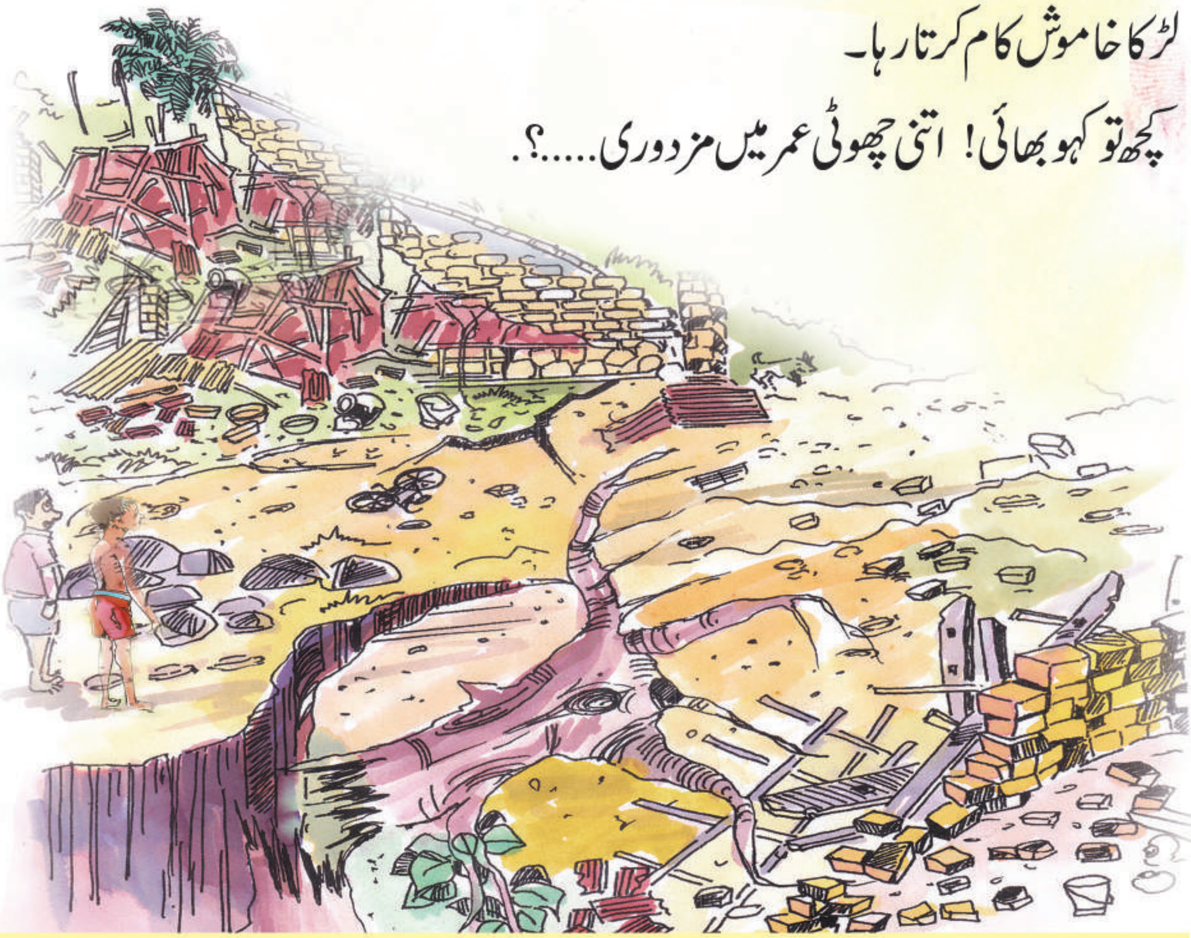

ٹیچر : ایسے بچّوں کواسکول جانے کا موقع ہے کہاں؟
ہندوستان میں کئی بچّے تعلیم سے دور ہیں۔
ہماری سرکار ان کے لیے بہت کچھ کررہی ہے۔
بابو : ہم ان بچّوں کے لیے کچھ نہیں کرسکتے؟

ہمارے آس پاس بھی اسی طرح کے بچّے ہوں گے،
ان کی تعلیم کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟ چند جملے لکھیے۔

کیرالا کے لوگ کون کون سی نوکریاں کرتے ہیں؟ چند پیشوں کے نام لکھیے
اور کسی ایک پیشے کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

بابو غریب لڑکے کے پاس گیا اور باتیں کرنے لگا۔ دونوں کی گفتگو لکھیے۔

بابو : ....
غریب لڑکا : ....
بابو : ....
غریب لڑکا : ....

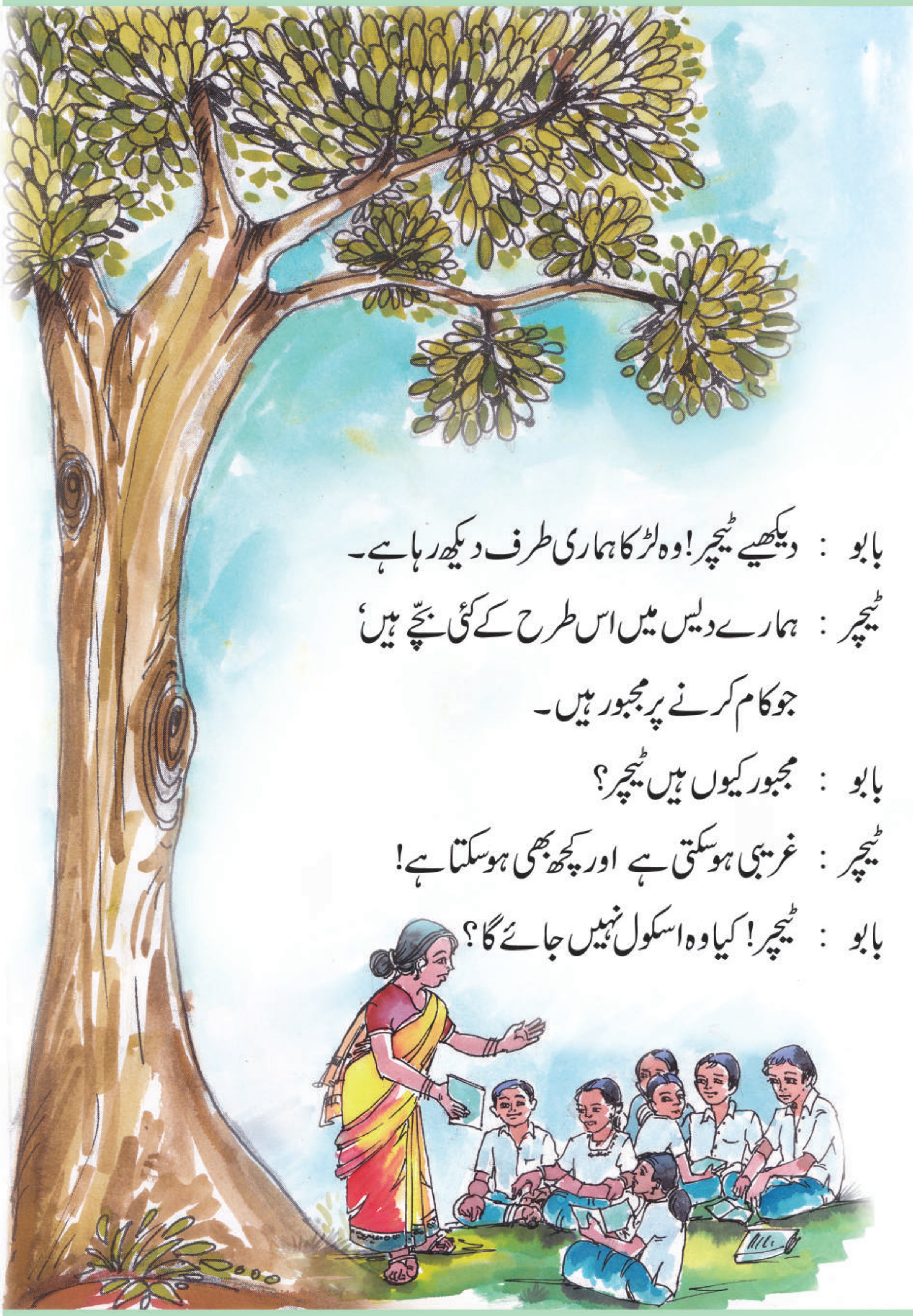

بابو : دیکھیے ٹیچر! وہ لڑکا ہماری طرف دیکھ رہا ہے۔

ٹیچر : ہمارے دیس میں اس طرح کے کئی بچّے ہیں'
جو کام کرنے پر مجبور ہیں۔

بابو : مجبور کیوں ہیں ٹیچر؟

ٹیچر : غریبی ہوسکتی ہے اور کچھ بھی ہوسکتا ہے!

بابو : ٹیچر! کیا وہ اسکول نہیں جائے گا؟

ہم بھی کچھ کر سکتے ہیں !

تصویر دیکھ کر بچے اپنی رائے پیش کریں۔

بابو! ادھر دیکھو
عمارت کا کام وہ لوگ کریں گے'
نرملا ٹیچر نے کہا
اسکول کے قریب ایک عمارت بنائی جا رہی تھی۔
مزدور اپنے کام میں مصروف تھے'
ان میں ایک لڑکا بھی تھا'
وہ بار بار اسکول کی طرف دیکھ رہا تھا۔

یونٹ II

پڑھتے رہو بڑھتے رہو

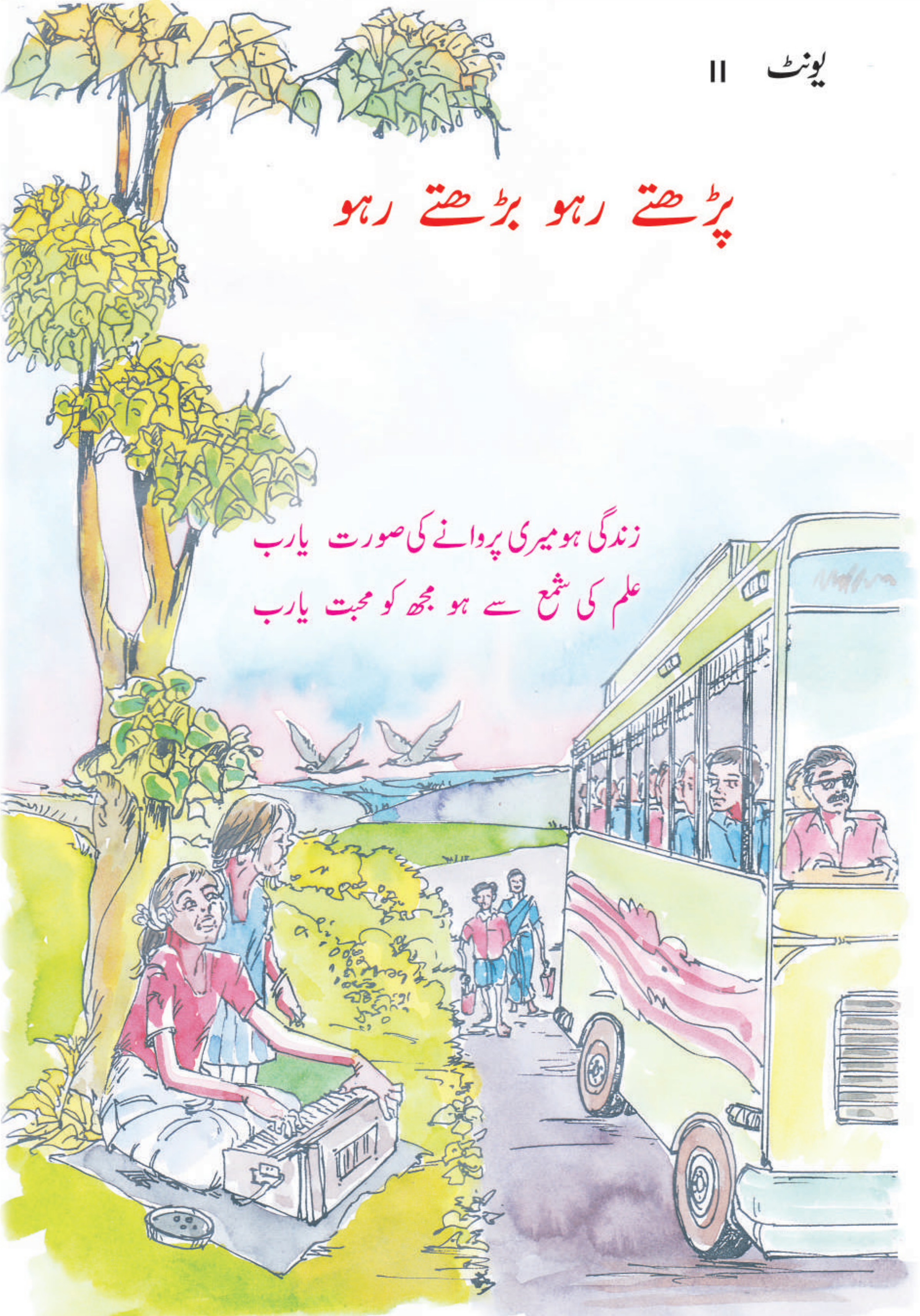

زندگی ہو میری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب

معیّن صلاحیتیں

- آداب وتہنیت کے الفاظ محل وموقع کے لحاظ سے استعمال کر کے گفتگو کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- گھر، خاندان، شادی، کھیل، باغ وغیرہ سے تعلق رکھنے والے الفاظ کی مدد سے بیانیہ، نوٹ وغیرہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کو مختلف ٹیون دینے کی صلاحیت۔
- ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزوں مصرعے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- دوستوں اور رشتے داروں کے نام خطوط تیار کرنے کی صلاحیت۔

کالی کٹ
۱۲جون ۲۰۱۴

پیارے بھائی جان آداب!

آپ کیسے ہیں؟ آپ کی پڑھائی کیسی چل رہی ہے؟

امّی جان آپ ہی کی باتیں کرتی رہتی ہیں۔

میں یہاں بالکل اکیلا ہوں۔ ہر وقت پڑھنا ہی پڑھنا ہے'

کھیل کود کا موقع ہی نہیں۔ بھائی جان! ایک خوشی کی بات بتاؤں؟

آج ہم سب خالہ جان کے یہاں شادی میں گئے تھے۔

خالہ جان کی بیٹی کی شادی تھی۔

ہمارے بہت سارے رشتے دار وہاں آئے تھے۔

میں بچّوں کے ساتھ بہت کھیلا کودا۔ میری خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں تھا۔

جب آپ آجائیں گے تو ہم ضرور ان رشتہ داروں کے گھر جائیں گے۔

آپ کا پیارا بھائی
راکیش

بھائی جان نے راکیش کو ایس ایم ایس (SMS) بھیجنا چاہا
ایس ایم ایس میں اس نے کیا لکھا ہوگا؟ 'میری پیاری کتاب' میں لکھیے۔

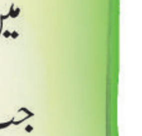

خط کا جواب لکھنے میں راکیش کے بھائی جان کی مدد کیجیے۔

خیریت سے ہیں؟

راکیش اس کی امّی اور دادی ماں گھر واپس آئیں۔

راکیش خوشی سے بھائی جان کے نام خط لکھنے لگا۔

بچّوں کو تصویر دیکھ کر اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دے۔

گہرے گہرے ہلکے ہلکے
رنگ ہم ان کے دیکھیں چل کے
باغ کی کیاری کیاری دیکھیں
کلیاں پیاری پیاری دیکھیں

محمّد شفیع الدّین نیّرؔ

یہ نظم مختلف طرزوں میں پیش کرنے کا موقع دے۔

بچّو! اس نظم میں 'نیلا پیلا' جیسے ہم آواز الفاظ ہیں
ایسے چند ہم آواز الفاظ چن کر لکھیے۔

بچّو! یہ نظم غور سے پڑھیے اور باغ کی خوب صورتی بیان کیجیے۔
اور 'میری پیاری کتاب' میں لکھیے۔

نیچے دیے ہوئے اشعار ترنّم سے گائیے اور چند مصرعے بنائیے۔

آؤ آؤ باغ میں جائیں
باغ میں جائیں جی بہلائیں
چل کر دیکھیں پھول رنگیلے
پھول رنگیلے نیلے پیلے

کھیلیں کودیں

راکیش بچوں کے ساتھ گیت گانے لگا۔

آؤ آؤ باغ میں جائیں
باغ میں جائیں جی بہلائیں
چل کر دیکھیں پھول رنگیلے
پھول رنگیلے نیلے پیلے
نیلے پیلے رنگ برنگے
کپڑے پہنے پھر بھی ننگے
اچھے اچھے پیارے پیارے
جیسے ہوں آکاش میں تارے

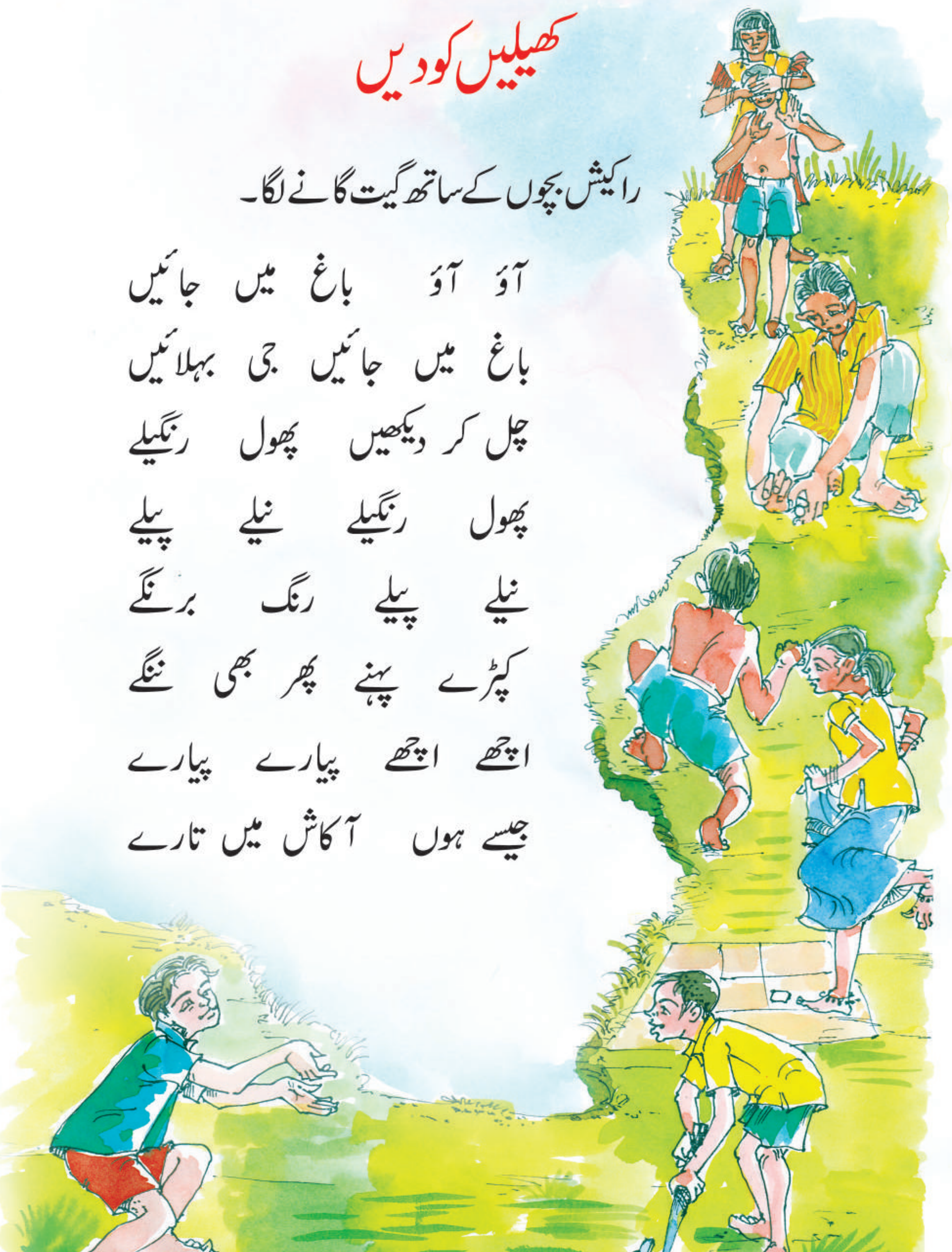

راکیش کو دیکھ کر خالہ جان کو بہت خوشی ہوئی۔ دونوں باتیں کرنے لگے۔
ان کی گفتگو تیار کیجیے اور 'میری پیاری کتاب' میں لکھیے۔

خالہ جان : ....

راکیش : ....

خالہ جان : ....

راکیش : ....

شادی سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ لکھیے اور ان کی مدد سے چند جملے بنایئے۔

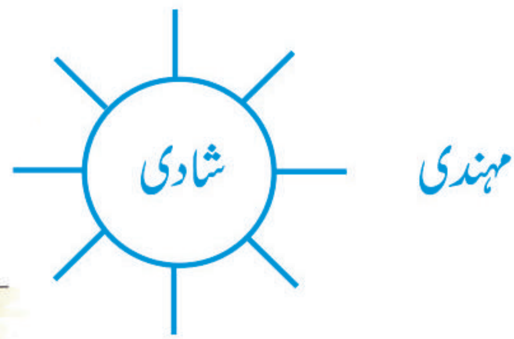

سہیلیاں دلہن کو مہندی لگا رہی ہیں۔

....

....

دادی ماں کو دیکھتے ہی خالہ جان دوڑ کر آئیں
اور ان کو گلے لگایا۔
مامی اور نانی آپس میں باتیں کرنے لگیں۔

خالہ جان : آیئے آپا جان! بیٹھیے
خیریت سے ہیں نا؟
کل ہی سے ہم سب آپ کے انتظار میں تھے۔

دادی ماں : جانتے ہو بیٹا! یہ سب کون کون ہیں؟
ان سے ملو یہ تمھارے ماموں کی بیٹی ہے۔
اور وہ مامی ہیں۔

سب کو دیکھ کر راکیش بہت خوش ہوا۔

اتنے میں چند بچّے آئے اور راکیش کو ساتھ لے گئے۔
وہ بچّوں کے ساتھ اچھلتا کودتا رہا۔

چند رشتے داروں کے نام جمع کیجیے
اور 'میرا گلشن' میں لکھیے۔

خوشی منائیں

راکیش اور امّی دادی ماں کے ساتھ شادی گھر پہنچے۔

شادی گھر سجایا گیا ہے۔

لوگ آ رہے ہیں۔

کچھ لوگ شربت پی رہے ہیں۔

بچّے شور مچاتے ادھر ادھر دوڑ رہے ہیں۔

سہیلیاں دلہن کو سجا رہی ہیں۔

چاروں طرف چہل پہل ہے۔

بچّوں کو ان کا اپنا پسندیدہ شادی گیت پیش کرنے کی ہدایت دے

اتنے میں دادی ماں اس کے پاس آئیں

دادی ماں : کیا بات ہے بیٹا؟ اتنے اداس کیوں ہو؟

راکیش : دیکھیے دادی ماں! وہاں سب بچّے کھیل رہے ہیں
اور میں یہاں.......

دادی ماں : کوئی بات نہیں، یہاں آؤ بیٹا
میں ایک خوشی کی بات سناؤں،
کل خالہ جان کی بیٹی کی شادی ہے۔
ہم سب مل کر جائیں گے۔

دادی ماں اور راکیش کی گفتگو کو آگے بڑھائیے۔

راکیش : کل کب جائیں گے دادی ماں؟

دادی ماں : ....

راکیش : ....

دادی ماں : ....

امّی : وہ بچّے تو پڑھائی پر توجہ نہیں دیتے۔
جلدی آؤ، اور پڑھنے بیٹھو،
نہیں تو ابّا جان ناراض ہو جائیں گے۔

مایوس ہو کر راکیش آنگن میں آ بیٹھا
اور ان بچّوں کو دیکھتا رہا..........

مایوس ہو کر راکیش نے کیا سوچا ہوگا؟ چند جملے لکھیے۔

بچّو! آپ کو کھیل پسند ہیں؟ چند کھیلوں کے نام بتایئے۔
کسی پسندیدہ کھیل سے تعلق رکھنے والے الفاظ لکھیے اور
ان کی مدد سے چند جملے لکھیے۔

وقت کھونے کا نہیں

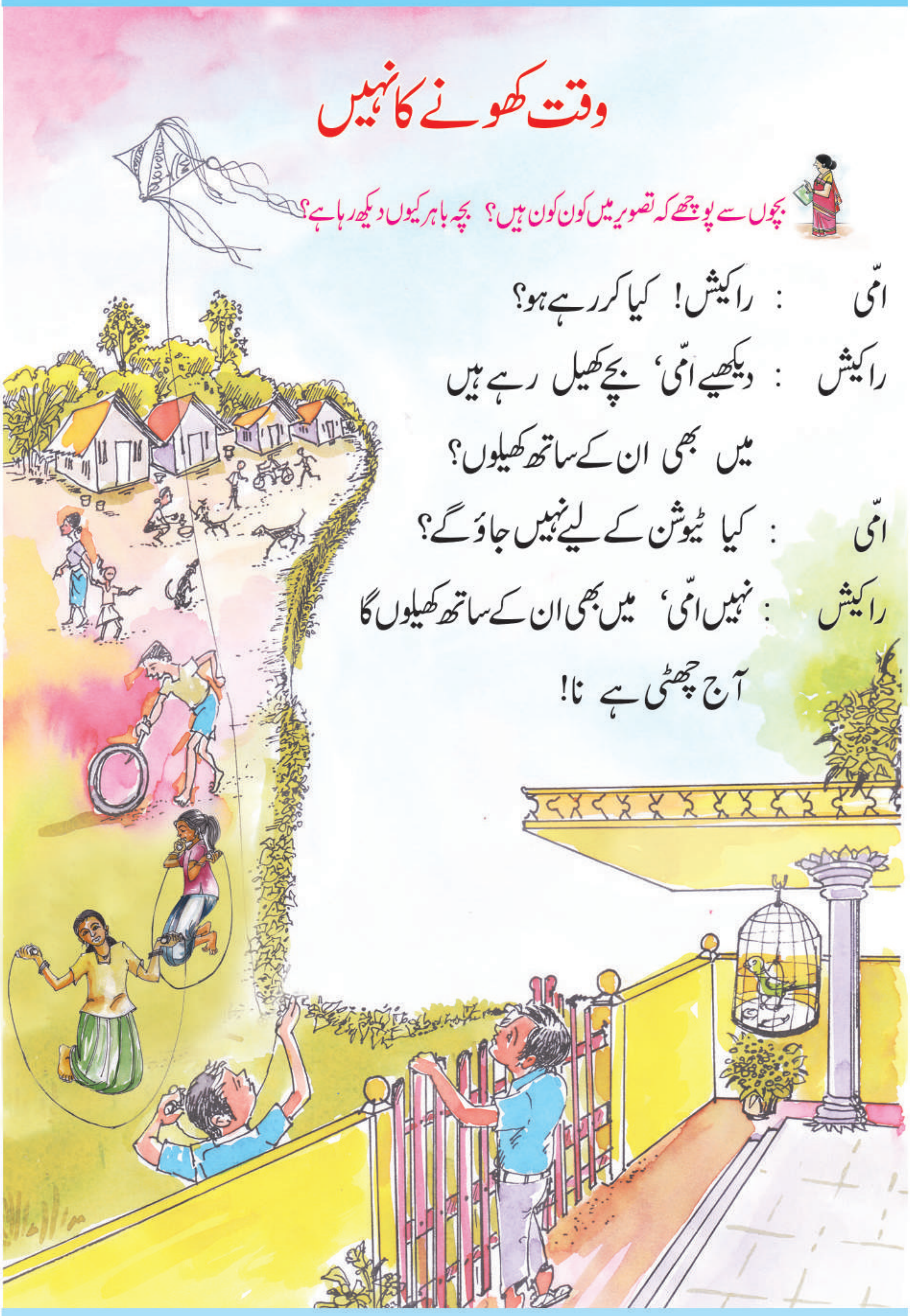

بچوں سے پوچھے کہ تصویر میں کون کون ہیں؟ بچہ باہر کیوں دیکھ رہا ہے؟

امّی : راکیش! کیا کر رہے ہو؟

راکیش : دیکھیے امّی، بچے کھیل رہے ہیں
میں بھی ان کے ساتھ کھیلوں؟

امّی : کیا ٹیوشن کے لیے نہیں جاؤ گے؟

راکیش : نہیں امّی، میں بھی ان کے ساتھ کھیلوں گا
آج چھٹی ہے نا!

یونٹ ۱

میرا گھر پیارا گھر

پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے
تیرے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہیے

یونٹ IV بوئیں کاٹیں

۱۵) جو بوئے گا وہ کاٹے گا	گفتگو	54
۱۶) کیا خوب زمانہ تھا !	بیانیہ	58
۱۷) ہم دنیا کے اجالے	نظم	60
۱۸) کیا سے کیا ہو گیا !	آپ بیتی	63

یونٹ V صحت میں راحت ہے

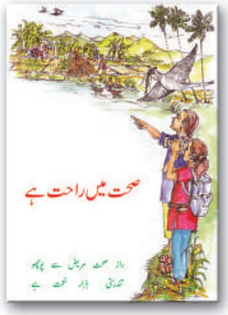

۱۹) کھانا بس جینے کے لیے	گفتگو	69
۲۰) بنائے ہیں کس نے ؟	نظم	71
۲۱) بیماری کو دور بھگائیں	نوٹیس	74
۲۲) غریبوں کی پکار	گفتگو	77
۲۳) کپڑوں کی دعوت	کہانی	80

فہرست

یونٹ I میرا گھر پیارا گھر

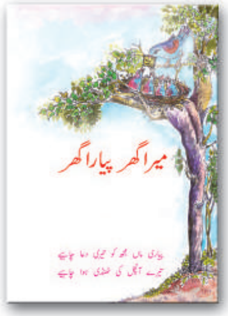

۱) وقت کھونے کا نہیں	گفتگو	09
۲) خوشی منائیں	بیانیہ	12
۳) کھیلیں کودیں	نظم	15
۴) خیریت سے ہیں ؟	خط	17

یونٹ II پڑھتے رہو بڑھتے رہو

۵) ہم بھی کچھ کر سکتے ہیں !	گفتگو	21
٦) زلزلے کی یاد میں	کہانی	24
۷) دنیا کے رکھوالے	نظم	29
۸) حاضر ہوں مدد کو	ڈائری	31
۹) ہندی ہیں ہم	نظم	33

یونٹ III جنگلستان

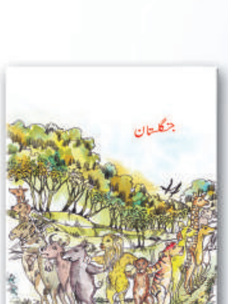

۱۰) مہندی لگا کے رکھنا	نظم	38
۱۱) خاموش کیوں ہے ؟	گفتگو	42
۱۲) گزارش ہے	شکایت نامہ	45
۱۳) ہم نہیں چھوڑیں گے	تقریر	48
۱۴) چھوٹا منہ بڑی بات	کہانی	50

Text book Development Committee
Urdu - Standard VII

Members

Abdul Hameed P.K
HSA Urdu, GHSS Neeleswaram

Abdul Majeed K.K
HSA Urdu, GHSS Kuttiadi

Abdul Azeez T
HSA Urdu, GHSS Uduma

Ahammed K
HSA Urdu, KPESHSS Kayakkody

Aslam V.K
JLT Urdu, MRUPS Mattoor

Ashraf A.K
HSA Urdu HIHSS,Calicut

Babu P.K
JLT Urdu, GUPS Padanna

Ibrahimkutty P.M
HSA Urdu, NMHSS Thirunavaya

Latheef C.M
Teacher Educator, GTTI Nadakkavu

Muhammed Koya P.P
JLT Urdu, AUPS Chittilancheri

Musthafa P.M
HSA Urdu, BHSS Mavandiyoor

Rukhiya C.P
HSA Urdu, GCHSS Kannoor

Shamsuddin K.P
HSA Urdu, AMHSS Tirurkad

Experts

Dr. Abdul Gaffar
Rtd. HOD Urdu,
Govt.College Malappuram

Dr. Muhammed Kaleem Zia
Asst. Prof. Dept. of Urdu,
Ismail yusuf College Mumbai

Dr. Syed Sajjad Hussian
Chairman & Prof. of Urdu
Madras University Chennai

Dr. MD Nisar Ahammed
Dept. of Urdu
SV University Tirupati

Dr. Syed Khaleel Ahamed
Prof. & HOD KUVEMPU University
Sahyadri, Shimoga

Shaikh Ghouse Mohiyaddeen
HOD Urdu (Rtd.) Govt. Brennen College,
Thalassery

Artists

Madavan V.P
Drawing Teacher
GTTI (Men) Kozhikode

Yoonus M
Drawing Teacher
SMYHSS Manjeri

Academic Co-ordinator

Dr. Faisal Mavulladathil
Research Officer, SCERT, Thiruvananthapuram.

State Council of Educational Research and Training (SCERT)
Vidyabhavan, Poojappura, Thiruvananthapuram - 695 012

پیارے بچّو!

نیاسال مبارک ہو!

لیجیے، ساتویں جماعت کی کتاب 'کیرالا ریڈر اردو'

آپ کے سامنے ہے۔

اس میں آپ کی دلچسپی کے لیے بہت کچھ ہیں۔

گانے کے لیے چھوٹی چھوٹی نظمیں ہیں

اور سننے کے لیے اچھی اچھی کہانیاں بھی۔

آیئے، دلچسپی سے پڑھیے اور لطف اٹھایئے۔

ڈاکٹر ایس۔ رویندرن نائر

ڈائریکٹر

ایس ۔سی ۔ای ۔آر ۔ٹی

کیرالا

قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اتکل بنگا
وندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اچھل جل دھی ترنگا
توا شبھ نامے جاگے
توا شبھ آشش ماگے
گاہے توا جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیہ ہے جیہ ہے جیہ ہے
جیہ جیہ جیہ جیہ ہے!

عہدنامہ

ہندوستان میرا وطن ہے۔تمام ہندوستانی میرے بھائی اور بہن ہیں۔میں اپنے ملک سے محبت کرتا ہوں اور مجھے اس کے متنوع اور بیش بہا ورثے پر فخر ہے۔میں ہمیشہ اس کے شایانِ شان بننے کی کوشش کروں گا۔میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا ادب کروں گا اور ہر ایک کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آؤں گا ۔میں اپنے ملک اور لوگوں سے عقیدت کا عہد کرتا ہوں،ان کی بھلائی اور خوش حالی میں میری خوشی مضمر ہے۔

State Council of Educational Research and Training (SCERT)
Poojappura, Thiruvananthapuram 695012, Kerala.
website : www.scert.kerala.gov.in
email : scertkerala@gmail.com
Phone : 0471-2341883, Fax : 0471-2341869
First Edition : 2014, Reprint : 2016
Printed at : KBPS, Kakkanad, Kochi

کیرالا ریڈر

اردو

ساتویں جماعت

Kerala Reader

URDU

Standard

VII

GOVERNMENT OFKERALA
DEPARTMENT OF EDUCATION

Prepared by
State Council of Educational Research and Training (SCERT)
Kerala.
2016